عقیدہ سے متعلق
چھوٹے بچوں کے لیے
آسان سوال وجواب

اللہ پر ایمان
یا
انسان اپنے رب کو پہچان

عامر انصاری (ممبرا)

ناشر
SALAF ACADEMY PUBLICATIONS
منشورات أكاديمية السلف
+91 8424949643 / 9987399643
salafacademy salaf_academy salafacademy.org
Shop no 05 Garib Nawaz CHS Ltd .Naya nagar Mira road (E) Thane

عقیدہ سے متعلق
چھوٹے بچوں کے لیے
آسان سوال وجواب

اللہ پر ایمان
یا
انسان اپنے رب کو پہچان

عامر انصاری (ممبرا)

مَنْشُوْرَاتُ أَكَادِيْمِيَّةِ السَّلَفِ

سوال نمبر 1. اللہ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ پر ایمان لانا چار اہم چیزوں کو شامل ہے:

۱- اللہ کے وجود پر ایمان لانا۔

۲- اللہ کی ربوبیت پر ایمان لانا۔

۳- اللہ کی الوہیت پر ایمان لانا۔

۴- اللہ کے اسماء وصفات پر ایمان لانا۔

سوال نمبر 2. ہمارا رب کون ہے؟

جواب: اللہ ہمارا رب ہے۔

دلیل: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ. [الفاتحہ ۱]

ترجمہ: ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو پوری دنیا کا رب ہے۔

سوال نمبر 3. ہم کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالی نے ہم کو پیدا کیا۔

دلیل: وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ. [الصافات ۹۶]

ترجمہ: اللہ نے تم کو اور تمھارے اعمال کو پیدا کیا۔

سوال نمبر 4. اللہ تعالی نے ہمیں کیوں پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالی نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

دلیل: وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ. [الذاریات ۵۶]

ترجمہ: اور میں نے جن وانس کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

سوال نمبر 5. بارش کون برساتا ہے؟

جواب: اللہ تعالی بارش برساتا ہے۔

دلیل نمبرا: إِنَّ اللهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ. [لقمان ۳۴]

ترجمہ: یقینا اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے۔

دلیل نمبر ۲: وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا. [الشوری ۲۸]

ترجمہ: وہی وہ ذات ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے۔

سوال نمبر 6. ہمیں رزق کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالی ہمیں رزق دیتا ہے۔

دلیل نمبرا: إِنَّ اللهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. [آل عمران ۳۷]

ترجمہ: بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

دلیل نمبر ۲: إِنَّ اللهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ. [الذاریات ۵۸]

ترجمہ: بیشک اللہ ہی رزق دینے والا ہے، بڑی قوت والا ہے۔

دلیل نمبر ۳: وَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ۔ [الجمعہ ۱۱]

ترجمہ: اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سوال نمبر 7. ہمیں کون کھلاتا پلاتا ہے؟

جواب: اللہ ہمیں کھلاتا پلاتا ہے۔

دلیل: وَالَّذِی هُوَ يُطْعِمُنِی وَيَسْقِينِ. [الشعراء ۷۹]

ترجمہ: وہی (اللہ) مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

سوال نمبر 8. ہمیں زندگی اور موت کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالی ہمیں زندگی اور موت دیتا ہے۔

دلیل نمبر ۱: رَبِّیَ الَّذِی يُحْيِ وَيُمِيتُ. [البقرۃ ۲۵۸]

ترجمہ: میرا رب وہ ہے جو زندگی عطا کرتا اور موت دیتا ہے۔

دلیل نمبر ۲: وَالَّذِی يُمِيتُنِی ثُمَّ يُحْيِينِ. [الشعراء ۸۱]

ترجمہ: اور اللہ ہی مجھے موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا۔

سوال نمبر 9. ہمیں بیماری سے شفاء کون دیتا ہے۔

جواب: اللہ ہمیں بیماری سے شفاء دیتا ہے۔

دلیل: وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ. [الشعراء ۸۰]

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفاء دیتا ہے۔

سوال نمبر 10. ہدایت دینا کس کا کام ہے؟

جواب: ہدایت دینا اللہ کا کام ہے۔

دلیل: إِنَّكَ لَا تَهْدِی مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللهَ يَهْدِی مَنْ يَشَآءُ. [القصص ۵۶]

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

سوال نمبر 11. کیا ہم کو اللہ سے ہدایت کا سوال کرنا چاہیے؟

جواب: ہاں، ہم کو اللہ سے ہدایت کا سوال کرنا چاہیے۔

دلیل: اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ۔ [الفاتحہ ٦]

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔

سوال نمبر 12. اللہ نے ہمیں کتنی نعمتیں دی ہیں؟

جواب: اللہ نے ہمیں بیشمار نعمتیں دی ہیں۔

سوال نمبر 13. کیا ہم اللہ کی نعمتوں کو شمار کر سکتے ہیں؟

جواب: نہیں، ہم اللہ کی نعمتوں کو شمار نہیں کر سکتے ہیں۔

دلیل: وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا. [ابراہیم ٣٤ والنحل ١٨]

ترجمہ: اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے۔

سوال نمبر 14. اللہ کی نعمتیں پاکر ہم کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اللہ کی نعمتیں پاکر ہم کو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔

دلیل: وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ. [البقرۃ ١٥٢]

ترجمہ: تم لوگ میرا شکریہ ادا کرتے رہو، ناشکری نہ کرو۔

سوال نمبر 15. اللہ کا شکریہ ادا کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: اللہ ہمیں مزید نعمتوں سے نوازے گا۔

دلیل: لَئِن شَكَرۡتُمۡ لَأَزِيدَنَّكُمۡ. [ابراہیم ۷]

ترجمہ: اگر تم میرا شکریہ ادا کرو گے تو میں تمہیں مزید نعمتوں سے نوازوں گا۔

سوال نمبر 16. اللہ تعالی کہاں ہے؟

جواب: اللہ تعالی عرش پر ہے۔

دلیل: الرَّحۡمَٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوَىٰ۔ [طہ ۵]

ترجمہ: رحمان عرش پر مستوی ہے۔

سوال نمبر 17. کیا اللہ تعالی ہر جگہ حاضر وناظر ہے؟

جواب: نہیں، اللہ تعالی ہر جگہ حاضر وناظر نہیں ہے۔ البتہ وہ اپنے علم کے اعتبار سے ہر جگہ حاضر وناظر ہے۔

دلیل: رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٍ رَّحۡمَةً وَعِلۡمًا. [غافر ۷]

ترجمہ: اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

سوال نمبر 18. غیب کا علم کس کو ہے؟

جواب: غیب کا علم صرف اللہ تعالی کو ہے؟

دلیل: إِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلَّهِ. [یونس ۲۰]

ترجمہ: یقینا غیب کا علم صرف اللہ کو ہے۔

سوال نمبر 19. کیا اللہ تعالی سینے کے بھید (راز) کو بھی جانتا ہے؟

جواب: ہاں، اللہ تعالی سینے کے بھید (راز) کو بھی جانتا ہے۔

دلیل: إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ. [الملک ۱۳]

ترجمہ: بیشک وہ (اللہ) سینے کے بھید (راز) کو جانتا ہے۔

سوال نمبر 20. کیا زمین وآسمان میں اللہ تعالی کے علاوہ کوئی غیب جانتا ہے؟

جواب: نہیں، زمین وآسمان میں اللہ تعالی کے علاوہ کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔

دلیل: قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللهُ. [النمل ٦٥]

ترجمہ: اے نبی! آپ فرمادیں آسمانوں اور زمین میں اللہ کے علاوہ کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔

سوال نمبر 21. کیا نبی، رسول، جن اور فرشتے غیب جانتے ہیں؟

جواب: نہیں، نبی، رسول جن اور فرشتے بھی غیب نہیں جانتے ہیں۔

دلیل نمبر ۱: وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ۔ [الأعراف ۱۸۸]

ترجمہ: اگر میں غیب جانتا تو بہت ساری بھلائیاں جمع کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف لاحق نہیں ہوتی۔

دلیل نمبر ۲: فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ. [سبا ۱۴]

ترجمہ: جب سلیمان علیہ السلام گرے تو جنوں کو پتہ چلا کہ اگر وہ لوگ غیب جانتے تو رسوا کن عذاب (مشقت) میں نہ پڑے رہتے۔

سوال نمبر 22. قیامت کا علم کس کو ہے؟

جواب: قیامت کا علم صرف اللہ تعالی کو ہے۔

دلیل نمبر۱: قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي۔ [الأعراف ۱۸۷]

ترجمہ: اے نبی! آپ فرمادیں یقیناقیامت کا علم میرے رب کے پاس ہے۔

دلیل نمبر۲: قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللهِ۔ [الأعراف ۱۸۷]

ترجمہ: اے نبی! آپ فرمادیں یقیناقیامت کا علم اللہ کے پاس ہے۔

دلیل نمبر۳: إِنَّ اللهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ. [لقمان ۳۴]

ترجمہ: یقینااللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے۔

دلیل نمبر۴: إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ۔ [فصلت ۴۷]

ترجمہ: اللہ ہی کی جانب قیامت کا علم لوٹایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 23. اللہ ایک ہے یا متعدّد (کئی ایک)؟

جواب: اللہ ایک ہے۔

دلیل: قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ. [الإخلاص ۱]

ترجمہ: اے نبی! آپ کہدیں اللہ ایک ہے۔

سوال نمبر 24. کیا اللہ کا کوئی باپ یا بیٹا ہے؟

جواب: نہیں، اللہ کا کوئی باپ یا بیٹا نہیں ہے۔

دلیل: لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ۔ [الإخلاص ۳]

ترجمہ: نہ اس نے کسی کو جنا، نہ ہی وہ جنا گیا ہے (نہ اس کا کوئی بیٹا ہے، نہ ہی کوئی اس کا باپ ہے)۔

سوال نمبر 25. ہم کس کی عبادت کرتے ہیں؟

جواب: ہم صرف اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت کرتے ہیں۔

دلیل: إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ [الفاتحہ ۵]

ترجمہ: (اے اللہ) ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

سوال نمبر 26. ہم ہر چھوٹے بڑے کام میں کس سے مدد طلب کرتے ہیں؟

جواب: ہم ہر چھوٹے بڑے کام میں اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔

دلیل: إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ [الفاتحہ ۵]

ترجمہ: (اے اللہ) ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

سوال نمبر 27. اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا شرک ہے؟

سوال نمبر 28. کیا دعاء بھی عبادت کی قسموں میں سے ہے؟

جواب: ہاں، دعاء بھی عبادت کی قسموں میں سے ہے۔

دلیل: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ. [غافر ٦٠]

ترجمہ: تمھارے رب نے فرمایا تم لوگ مجھے پکارو میں تمھاری دعاء قبول کروں گا یقینا جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنم میں ذلیل ورسوا ہوکر داخل ہوں گے۔

سوال نمبر 29. ہم کس سے دعاء کرتے ہیں؟

جواب: ہم اللہ سے دعاء کرتے ہیں۔

دلیل: ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَّخُفْيَةً. [الأعراف ٥٥]

ترجمہ: اپنے رب کو عاجزی سے اور پست آواز میں پکارو۔

سوال نمبر 30. ہم نماز کس کے لیے پڑھتے ہیں؟

جواب: ہم نماز اللہ وحدہ لاشریک لہ کے لیے پڑھتے ہیں؟

دلیل: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ. [الکوثر ٢]

ترجمہ: اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور اسی کے لیے قربانی کرو۔

سوال نمبر 31. ہم قربانی کس کے لیے کرتے ہیں؟

جواب: ہم قربانی اللہ وحدہ لاشریک لہ کے لیے کرتے ہیں؟

دلیل: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ. [الکوثر۲]

ترجمہ: اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور اسی کے لیے قربانی کرو۔

سوال نمبر 32. اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے نماز پڑھنا اور قربانی کرنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے نماز پڑھنا اور قربانی کرنا شرک ہے؟

ترجمہ: قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ـ لَا شَرِيكَ لَهُ. [الأنعام ۱۶۲-۱۶۳]

ترجمہ: آپ کہدیں یقینا میری نماز اور میری قربانی اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

سوال نمبر 33. ہم حج کس کے لیے کرتے ہیں؟

جواب: ہم حج اللہ وحدہ لا شریک لہ کے لیے کرتے ہیں؟

دلیل نمبر ا: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ـ [آل عمران ۹۷]

ترجمہ: اور اللہ ہی کے لیے، طاقت رکھنے والے لوگوں پر حج فرض ہے۔

دلیل نمبر ۲: وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ. [البقرۃ ۱۹۶]

ترجمہ: حج اور عمرہ اللہ ہی کے لیے مکمل کرو۔

سوال نمبر 34. ہم طواف کس کا کرتے ہیں؟

جواب: ہم صرف خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔

دلیل: وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ. [الحج ٢٩]

ترجمہ: اور لوگ خانہ کعبہ کا طواف کریں۔

سوال نمبر 35. خانہ کعبہ کے علاوہ کسی قبر یا درخت کا طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب: خانہ کعبہ کے علاوہ کسی بھی قبر یا درخت کا طواف کرنا شرک ہے؟

سوال نمبر 36. ہم رکوع کس کے لیے کرتے ہیں؟

جواب: ہم صرف اللہ وحدہ لا شریک لہ کے لیے رکوع کرتے ہیں۔

دلیل: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ. [الحج ٧٧]

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اپنے رب کے لیے رکوع و سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

سوال نمبر 37. ہم سجدہ کس کے لیے کرتے ہیں؟

جواب: ہم صرف اللہ وحدہ لا شریک لہ کے لیے سجدہ کرتے ہیں۔

دلیل نمبر ١: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ. [الحج ٧٧]

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اپنے رب کے لیے رکوع و سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

دلیل نمبر ٢: فَاسْجُدُوا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوا. [النجم ٦٢]

ترجمہ: اللہ ہی کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

دلیل نمبر ۳: وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۔[العلق ۱۹]

ترجمہ: رب کے لیے سجدہ کرو اور اس کی قربت حاصل کرو۔

سوال نمبر 38. سورج اور چاند کو سجدہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: سورج اور چاند کو سجدہ کرنا شرک ہے۔

دلیل: لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ. [فصلت ۳۷]

ترجمہ: سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو، بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جو ان کا خالق ہے اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔

سوال نمبر 39. قبروں کو سجدہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبروں کو سجدہ کرنا شرک ہے۔

سوال نمبر 40. معبود برحق کون ہے؟

جواب: معبود برحق اللہ ہے۔

دلیل: ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ ۔[الحج ۶۲]

ترجمہ: اللہ ہی برحق معبود ہے۔

سوال نمبر 41. معبودان باطلہ کون ہیں؟

جواب: اللہ کے علاوہ جن کی بھی عبادت کی جاتی ہے وہ سب معبودان باطلہ ہیں۔

دلیل: وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ. [الحج ٦٢]

ترجمہ: اللہ کے علاوہ جن کو بھی وہ پکارتے ہیں وہ سب باطل معبود ہیں۔

سوال نمبر 42. کیا اللہ تعالی کے علاوہ بھی کوئی حقیقی معبود ہے؟

جواب: نہیں، اللہ تعالی کے علاوہ کوئی بھی حقیقی معبود نہیں ہے۔

دلیل نمبر ۱: لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا. [الأنبياء ٢٢]

ترجمہ: اگر آسمانوں اور زمین میں اللہ کے علاوہ اور معبود ہوتے تو وہ (آسمان وزمین) برباد ہوجاتے۔

دلیل نمبر ۲: أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ. [النمل ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤]

ترجمہ: کیا اللہ کے علاوہ کوئی دوسرا معبود ہے؟

سوال نمبر 43. کیا اللہ کا کوئی ساجھی یا شریک ہے؟

جواب: نہیں، اللہ کا کوئی ساجھی یا شریک نہیں ہے۔

دلیل: لَا شَرِيكَ لَهُ. [الأنعام ١٦٣]

ترجمہ: اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

سوال نمبر 44. اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے:

اللہ کی ذات میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔

اللہ کی ربوبیت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔

اللہ کی الوہیت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔

اللہ کے اسماء وصفات میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔

اللہ کے افعال میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔

سوال نمبر 45. طاغوت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ کے علاوہ جس کی بھی عبادت کی جائے وہ طاغوت ہے۔

سوال نمبر 46. طاغوت کا کیا حکم ہے؟

جواب: طاغوت کا انکار ضروری ہے۔

دلیل نمبر ۱: فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا. [البقرة ۲۵۶]

ترجمہ: جس نے طاغوت کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا اس نے مضبوط کڑے کو پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔

دلیل نمبر ۲: وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ [النحل ۳۶]

ترجمہ: یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول کو یہ پیغام دیکر بھیجا کہ تم لوگ اللہ کی

عبادت کرو اور طاغوت سے بچتے رہو۔

سوال نمبر 47. سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

جواب: سب سے بڑا گناہ شرک ہے۔

دلیل: إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ۔ [لقمان ۱۳]

ترجمہ: بیشک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

سوال نمبر 48. کیا اللہ نے ہم کو شرک سے روکا ہے؟

جواب: ہاں، اللہ نے ہم کو شرک سے روکا ہے۔

دلیل: وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا. [النساء ۳۶]

ترجمہ: اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

سوال نمبر 49. کیا والدین شرک کرنے کا حکم دیں تو ہم شرک کر سکتے ہیں؟

جواب: نہیں، ہم کسی بھی حالت میں شرک نہیں کر سکتے ہیں؟

دلیل: وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا.
[لقمان ۱۵]

ترجمہ: اگر والدین شرک کرنے کا حکم دیں تو ان کی بات نہ مانو۔

سوال نمبر 50. وہ کون سا گناہ ہے جس کو اللہ تعالی کبھی نہیں معاف کرے گا؟

جواب: اللہ تعالی شرک کو کبھی نہیں معاف کرے گا؟

دلیل: إِنَّ اللهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ. [نساء ۴۸و۱۱۶]

ترجمہ: بیشک اللہ شرک کو معاف نہیں کرے گا۔

سوال نمبر 51. کیا شرک کرنے والا جنت میں جائے گا؟

جواب: شرک کرنے والا کبھی بھی جنت میں نہیں جائے گا۔

دلیل: إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوٰهُ النَّارُ. [المائدۃ۷۲]

ترجمہ: جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

سوال نمبر 52. کیا شرک کرنے والے کو اس کی نیکی کچھ فائدہ دے گی؟

جواب: نہیں، شرک کرنے والے کو اس کی نیکی کچھ بھی فائدہ نہیں دے گی۔

دلیل نمبر ۱: وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ. [الأنعام۸۸]

ترجمہ: اگر وہ (انبیاء کرام بھی بفرض محال) شرک کرتے تو ان کے اعمال رائیگاں ہو جاتے۔

دلیل نمبر ۲: لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ۔ [الزمر ۶۵]

ترجمہ: اگر آپ نے (بفرض محال) شرک کیا تو آپ کے اعمال رائیگاں ہو جائیں گے۔

سوال نمبر 53. اول وآخر کون ہے؟

جواب: اول وآخر اللہ تعالی ہے۔

دلیل: هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ. [الحدید ۳]

ترجمہ: وہی (اللہ) اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، اور وہی باطن ہے۔

سوال نمبر 54. کیا اللہ تعالی کو موت آئے گی؟

جواب: نہیں، اللہ تعالی کو کبھی بھی موت نہیں آئے گی۔

دلیل: وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ. [الفرقان ۵۸]

ترجمہ: اس (اللہ) پر توکل (بھروسہ) کرو جو ہمیشہ زندہ رہے گا، اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔

سوال نمبر 55. ہمارا جینا اور مرنا کس کے لیے ہے؟

جواب: ہمارا جینا اور مرنا صرف اللہ کے لیے ہے۔

دلیل: قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. [الأنعام ۱۶۲]

ترجمہ: اے نبی! آپ فرمادیں یقینا میری نماز اور میری قربانی (یا میری ہر عبادت) اور میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

سوال نمبر 56. کیا اللہ تعالی راضی (خوش) ہوتا ہے؟

جواب: ہاں، اللہ تعالی راضی (خوش) ہوتا ہے۔

دلیل: رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ. [البینۃ ۸]

ترجمہ: اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔

سوال نمبر 57. کیا ہم اللہ تعالی کو دیکھیں گے؟

جواب: ہاں، مومنین قیامت کے دن اللہ تعالی کو دیکھیں گے۔

دلیل: وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ [القیامۃ ۲۲-۲۳]

ترجمہ: اس دن کچھ چہرے تر و تازہ ہوں گے وہ اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے۔

سوال نمبر 58. کیا اللہ سے کوئی سوال یا محاسبہ کر سکتا ہے؟

جواب: نہیں، اللہ سے کوئی سوال یا محاسبہ نہیں کر سکتا ہے۔

دلیل: لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ. [الأنبیاء ۲۳]

ترجمہ: اللہ سے اس کے افعال کے متعلق کوئی سوال نہیں کر سکتا۔

سوال نمبر 59. کیا اللہ کو کسی چیز کی حاجت ہوتی ہے؟

جواب: نہیں، اللہ کو کسی چیز کی حاجت نہیں ہوتی ہے، کیونکہ وہ غنی (ہر چیز سے بے نیاز) ہے۔

دلیل: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ. [فاطر ۱۵]

ترجمہ: اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ سب سے بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات.